

194629- یونیورسٹی میں زیر تعلیم غریب رشتہ دار طالب علم کو زکوٰۃ دے سکتا ہے؟

سوال

سوال : اپنے شہر سے دور یونیورسٹی میں میرا ایک عزیز زیر تعلیم ہے، کیا اسے زکوٰۃ دے سکتا ہوں؟ شہر سے دور اس لیے تعلیم حاصل کرنے گیا ہے کہ شہر میں موجود یونیورسٹی کی فیس اس کی مالی حالت سے بہت اونچی ہے، یہ واضح رہے کہ وہ اپنے اخراجات پورے کرنے کیلئے جزوقتی کام بھی کرتا ہے، اور اس کے کچھ بھائی ہیں جن کے بارے میں یہی لگتا ہے کہ وہ بھی اپنے بھائی کا تعاون کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

پسندیدہ جواب

زکوٰۃ کے مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے، بلکہ مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا غیروں کو زکوٰۃ دینے سے افضل ہے، کیونکہ رشتہ دار کو دیں گے تو یہ زکوٰۃ کیساتھ ساتھ صلہ رحمی بھی ہوگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (کسی مسکین پر صدقہ کرنا صرف صدقہ ہی ہے، جبکہ کسی رشتہ دار غریب پر صدقہ کرنا، صلہ رحمی بھی ہے اور صدقہ بھی ہے)

نسائی: (2581) ترمذی: (658) البانی رحمہ اللہ نے اسے

”

صحیح سنن نسائی (2420) میں صحیح قرار دیا ہے۔

لیکن اس کیلئے دو شرائط ہیں :

-1

رشتہ دار زکوٰۃ کا مستحق ہو یعنی فقراء یا مساکین میں اس کا شمار ہو، اگرچہ صاحب ملازمت ہی کیوں نہ ہو اگر اس کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں تو وہ مساکین میں شامل ہے۔ نیز یونیورسٹی کے قریب یا دور ہونے کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے، بلکہ یہاں انسان کے غریب یا مسکین ہونے کا اعتبار ہے۔

-2

جس رشتہ دار کو زکوٰۃ دینا چاہتے ہیں ان کا شمار ان لوگوں میں نہ ہو جن کا خرچہ زکوٰۃ ادا کرنے والے کے ذمہ بنتا ہے، چنانچہ اگر ان کا خرچہ اس کے ذمہ بنتا ہے تو پھر انہیں زکوٰۃ ادا نہیں کر سکتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ "الام" (2/87) میں کہتے ہیں :
"اپنے مال کی زکاة میں سے والدین ، اور دادا ، دادی کو نہیں دے سکتا" انتہی

ابن قدامہ رحمہ اللہ "المغنی" (2/509) میں کہتے ہیں :
"فرض زکاة میں سے والدین اور اپنے آباؤ اجداد کو نہیں دے سکتا ، اسی طرح اپنی
اولاد اور نسل کو بھی زکاة نہیں دے سکتا"

چنانچہ اگر آپ کے رشتہ دار پر مذکورہ دونوں شرائط پوری ہوتی ہیں تو آپ اپنی زکاة اس
کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اسے دے سکتے ہیں ، اور تعلیم مکمل کرنا بھی ضرورت ہے ،
شرط یہ ہے کہ تعلیم دین و دنیا ہر اعتبار سے مفید ہو۔

چنانچہ مرداوی رحمہ اللہ "الإصناف" (3/218) میں کہتے ہیں :
"شیخ تقی الدین نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ : "کتا میں خریدنے کیلئے زکاة وصول کرنا
جائز ہے ، بشرطیکہ کہ یہ کتب ایسے علم پر مشتمل ہوں جن سے دینی اور دنیاوی فائدہ
حاصل ہو" انتہی ، اور ان کا یہ موقف درست ہے"

واللہ اعلم۔